السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حالت روزہ میں کیا بالغ مسلمانوں کو کھانا پیش کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ میں ایک پیزا کی دکان میں ملازم ہوں، دن کے اوقات میں کچھ مسلمان حضرات بھی کھانے کے لیے آتے ہیں، کیا ان کے روزہ نہ رکھنے کے گناہ میں، میں بھی شامل ہوجاؤں گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ریستوران میں کھانا پیش کرنا آپ کے کام میں داخل ہے، چاہے وہ دن کا وقت ہو یا رات کا۔ جو لوگ کھانے کے لیے آتے ہیں ان میں مسافر بھی ہوسکتے ہیں اور ایسے لوگ بھی جو کسی نہ کسی عذر کی بنا پر روزہ نہ رکھ سکتے ہوں۔

آپ اس بات کے مکلف نہیں کہ لوگوں کی نیتوں کو جانچیں، اس لیے اگر کوئی شخص بغیر کسی عذر کے کھانا کھا رہا ہے تو وہ خود اس کا ذمہ دار ہے۔ آپ اس کے اس عمل میں شریک نہ ہوں گے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے آپ اپنا مکان کسی کو کرایہ پر دیتے ہیں۔ آپ مکان کا کرایہ وصول کرتے ہیں لیکن اسی مکان میں اگر کرایہ دار کوئی گناہ کا کام کرتا ہے تو وہ خود اس کا ذمہ دار ہوگا۔

دوسرے یہ کہ اگر آپ خود دوکان کے مالک ہیں تو یا تو دن کے اوقات میں ماہ رمضان کے ایام میں دوکان کو بند رکھیں یا یہ ہدایت لکھ کر لگائیں کہ دن کے اوقات میں کھانا خریدا جاسکتا ہے لیکن دوکان کے اندر کھانے کی سہولت دستیاب نہیں ہے۔ اور اس طرح آپ روزہ کشی سے لوگوں کو باز رکھنے میں مدد دے سکیں گے۔ لیکن اگر آپ ملازم ہیں تو پھر کھانا پیش کرنے کی حد تک آپ ان شاء اللہ بری الذمہ ہوں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

روزے کے مسائل، صفحہ: 316

محدث فتویٰ